



سوال

(184) رہن میں رکھی چیز کو آمدنی کی طے شدہ حصے لے کر پھڑوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس کے ایک کپڑا سینے کی مشین ہے اب وہ مشین بیٹنے کے چالیس روپے میں رہن رکھ دیا ہے اور زید کہتا ہے کہ کوئی میری مشین پھڑوا لے اور میں سلائی کا کام کیا کروں گا اور جو آمدنی ہوگی اس میں فی روپیہ ایک آنہ پھڑوانے والے کو دوں گا اور آہستہ آہستہ وہ چالیس روپے بھی ادا کر دو گا اب سوال یہ ہے کہ یہ طریقہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ طریقہ بلاشبہ قطعاً ناجائز اور نادرست ہے جو شخص چالیس روپے دے کی مشین پھڑوائے گا وہ درحقیقت مالک مشین کو چالیس روپے کا بطور قرض دے گا تاکہ اپنی مشین پھڑوائے۔ مالک مشین اپنے قرض خواہ یعنی: یعنی چالیس روپے دے کر مشین پھڑوانے والے کو اس کے چالیس روپے تو بہر حال دے گا اب مزید فی روپیہ ایک آنہ دینے کا جو وعدہ او ر شرط کی جائے گی اور اس وعدہ اور شرط کے مطابق مالک مشین ایک آنہ فی روپیہ مشین پھڑوانے والے کو دے گا تو بلاشبہ یہ سود رہا ہوگا جس کا دینا اور لینا دونوں حرام ہے۔ قال فی سبل السلام الربا هو الزیادة فی المال من الغیر لانی مقابلہ عوض ونیز عبد اللہ ابن مسعود اور ابی بن کعب اور عبد اللہ بن سلام اور ابن عباس اور فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کل قرض جر منفعة فهو ربا یعنی جو زیادتی مال میں بلا عوض حاصل ہو وہ سود ہے۔ اور ہر وہ قرض جس سے منفعت حاصل ہو وہ بھی سود ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الرہن

صفحہ نمبر 383



محدث فتویٰ